سوال

(144)ایک عورت اور دو مردوں کی نماز باجماعت کا طریقہ ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گھر میں بعض اوقات نماز کی جماعت کروانی پڑتی ہے ۔ گھر کے تین افراد بیٹا اور والدین ہیں ۔ صفیں کس طرح بنائی جانی چاہئیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مردوں اور عورتوں کی صفیں چونکہ علیحدہ علیحدہ بنائی جاتی ہیں، اس لیے والدہ پیچھے کھڑی ہوگی اور باپ بیٹا میں سے ایک کو شرعی اصولوں کے مطابق امام بنا لیا جائے، پھر چونکہ اکیلا مرد حالت جماعت میں علیحدہ صف نہیں بنا سکتا، اس لیے مقتدی امام کے دائیں طرف اس کے برابر اسی صف میں کھڑا ہوگا ۔ انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی به وبامه او خالته قال : فاقامنی عن یمینه واقام المراۃ خلفنا (مسلم ، المساجد، جواز الجماعۃ فی النافلۃ ۔ ۔ ، ح:660)

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اور ان کی والدہ یا خالہ کو نماز پڑھائی وہ (انس رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا اور خاتون کو ہمارے پیچھے کھڑا کرلیا ۔''

اگر مرد حضرات زیادہ ہوں تو پہلے مردوں کی صفیں اور آخر میں عورتوں کی صفیں بنائی جائیں ۔ انس رضی اللہ عنہ سے ہی مروی ہے :

فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَصَفَفْتُ أَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَاءَهُ, وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا. فَصَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ, ثُمَّ انْصَرَفَ (ایضا، ح: 658)

''اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس (چٹائی) پر (نماز پڑھانے کے لیے) کھڑے ہوئے تو میں اور یتیم بچہ آپ کے پیچھے اور بوڑھی عورت ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی ۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعت پڑھائیں پھر آپ تشریف لے گئے ۔''

ایک اور روایت میں ہے، انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :

صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی بیت ام سلیم فقمت ویتیم خلفه وام سلیم خلفنا (بخاري، الاذان، صلوۃ النساء خلف الرجال، ح: 871)

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (میری والدہ) ام سلیم کے گھر میں نماز پڑھائی ۔ میں اور ایک یتیم (یعنی لڑکا) مل کر آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے اور ام سلیم ہمارے پیچھے کھڑی ہوئیں ۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اذان و نماز، صفحہ: 375

محدث فتویٰ